بسم اللہ الرحمن الرحیم

Regd. S. No. 1411

پورٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲

۱۵ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر:- عبد القادر بی - اے

جلد ۵ | ۲۹ ہجرت ۱۳۳۲ ہش ۲۹ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۵۳

جنوبی کوریا کی حکومت نے عارضی صلح کی بات چیت کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کر لیا

جنگی قیدیوں کی نگرانی کرنیوالے پانچ طاقتی کمیشن میں پولینڈ، چیکوسلواکیہ اور ہندوستان کو شامل کرنے پر اعتراض

سیئول ۲۸ مئی - جنوبی کوریا کی حکومت نے باضابطہ طور پر عارضی صلح کی بات چیت کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس امر کا اعلان کرتے ہوئے جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ مسٹر یونگ یانگ نے قومی اسمبلی میں کہا کہ اگر جنگی قیدیوں کے بارے میں اقوام متحدہ کی تازہ ترین تجاویز کو عملی جامہ پہنایا گیا تو بہت جلد تمام ایشیا کمیونسٹوں کے زیر اثر چلا جائے گا۔ اقوام متحدہ کی تجاویز میں کہا گیا ہے کہ ان قیدیوں کی نگرانی کے لئے پانچ طاقتوں کا ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ اور صرف ہندوستان ہی اپنی ایک ہزار فوج جنوبی کوریا میں داخل کر سکتا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ جنوبی کوریا اس حقیقت کی بنا پر ان تجاویز کی مخالفت کر رہا ہے کہ ہندوستان کمیونسٹوں کا ہمدرد ہے۔ انہوں نے کہا یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ اقوام متحدہ کوریا کے باشندوں سے صلاح و مشورہ کئے بغیر کوریا کے بارے میں اہم فیصلے کر رہی ہے۔ لیکن جنوبی کوریا ہرگز کسی ایسی عارضی صلح کو پسند نہ کرے گا۔ جو اس کے لئے باعزت نہ ہو۔ انہوں نے ہندوستان پر الزام لگایا۔ کہ وہ کمیونسٹوں سے ساز باز کر رہا ہے ــــ ادھر آج جنوبی کوریا کی قومی اسمبلی کے نو ارکان نے نائب سپیکر کی قیادت میں اقوام متحدہ کے اعلیٰ نمائندے لیفٹیننٹ جنرل ہیریسن سے ملاقات کی۔ اور کوریا کے جنگی قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق اقوام متحدہ کی نئی تجاویز کے بارے میں انہیں اپنے اعتراضات پیش کئے۔ انہوں نے کہا۔ کہ جنوبی کوریا چین اور شمالی کوریا کے ان جنگی قیدیوں کی نگرانی کے لئے جو اپنے وطن واپس جانے سے انکار کریں۔ پولینڈ اور چیکوسلواکیہ کی فوجوں کو اپنے ملک میں داخل ہونے کی ہرگز اجازت نہ دیگا۔ انہوں نے اس امر پر بھی اعتراض کیا۔ کہ غیر جانبدار ملکوں کے کمیشن میں ہندوستان کو کیوں شامل کیا گیا۔

واشنگٹن سے یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے خبر دی ہے۔ کہ امریکی مدبر اس امر کی انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ جنوبی کوریا اس وقت ایسا قدم نہ اٹھائے جس سے عارضی صلح کی بات چیت ٹوٹ جائے۔ خیال ہے۔ کہ اس بارے میں صدر آئزن ہاور خود جنوبی

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۸ مئی - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ربوہ ۲۸ مئی - مکرم ناظر صاحب اعلیٰ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ "حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مرکزی حکومت کے احکامات کے تحت رہا ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ"

گاڈون آسٹن کی چوٹی پر چڑھنے کے لئے امریکی جماعت راولپنڈی پہنچ گئی

راولپنڈی ۲۸ مئی امریکہ کی الپائن کلب کی طرف سے گاڈون آسٹن کی چوٹی پر چڑھنے کے لئے جو جماعت کل کراچی پہنچی تھی۔ وہ آج ڈاکٹر ہوسٹن کی سرکردگی میں آج بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی پہنچ گئے۔ وہ یہاں چار دن ٹھہرنے کے بعد سکردو روانہ ہو جائیں گے۔ اور وہاں سے چوٹی پر چڑھنے کے لئے قراقرم روانہ ہو جائیں گے۔

خواجہ ناظم الدین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک سے وزیر اعظم کو کسی قسم کا تعلق نہیں ہے۔

کراچی ۲۸ مئی - وزیر قانون مسٹر اے کے بروہی نے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی طرف سے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ بعض متعلقہ لوگوں کے ایماء پر صدر پاکستان مسلم لیگ خواجہ ناظم الدین کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنے کی تجویز ایک ایسا معاملہ ہے۔ جس سے وزیر اعظم کو کوئی سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ وزیر اعظم کو یہ معلوم کر کے سخت افسوس ہوا ہے۔ کہ ایسے موقع پر جب وہ پاکستان سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ اس قسم کا سوال اٹھایا گیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ آئندہ اس قسم کی کسی تحریک میں وزیر اعظم کا نام درمیان میں نہیں لایا جائے گا۔

مشرقی بنگال کیلئے مزید ۵۰ ہزار ٹن چاول

کراچی ۲۸ مئی - حکومت مشرقی پاکستان نے مرکزی حکومت سے درخواست کی تھی۔ کہ اس کے اس سال کے چاول کے کوٹے میں ۵۰ پچاس ہزار ٹن کی اور زیادتی کر دی جائے۔ مرکزی حکومت نے چاول کے کوٹے میں زیادتی منظور کر لی ہے۔ امید ہے۔ کہ اس اضافے کی وجہ سے مشرقی پاکستان کی غذائی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔ اور غلہ کی قیمتوں میں بھی کمی ہو جائے گی۔

پاکستانی ناظم الامور نے نہر سویز کے علاقہ کا دورہ کیا

قاہرہ ۲۸ مئی - قاہرہ میں مقیم پاکستانی ناظم الامور مسٹر طیب حسین کل نہر سویز کے علاقہ میں گئے جہاں برطانوی افسروں نے انہیں مختلف جنگی کیمپ اور فوجی مرکز دکھائے رائٹر کا کہنا ہے کہ یہ دورہ پاکستان کی اس گہری خواہش کے سلسلہ میں تھا کہ نہر سویز کے بارے میں برطانیہ اور مصر کا جھگڑا پر امن طور پر طے ہو جائے۔

برمودا کانفرنس ۱۵ جون کے بعد ہوگی

لنڈن ۲۸ مئی - برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ برمودا میں صدر آئزن ہاور برطانوی وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل اور فرانس کے وزیر اعظم کی مجوزہ کانفرنس ۳ - ۴ دن تک جاری رہے گی۔ یہ کانفرنس ۱۵ جون سے پہلے نہیں ہو سکے گی۔

سندھ سے کراچی چنا بھیجا جا سکتا ہے

کراچی ۲۸ مئی - سندھ کے اندرونی علاقوں سے کراچی چنا بھیجنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ اسی طرح کراچی سے مشرقی پاکستان کے لئے چنے کی ترسیل میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں

کوریا کے محاذ پر کمیونسٹوں کا حملہ

ٹوکیو ۲۸ مئی - کل رات کوریا کے مشرق وسطی محاذ پر کمیونسٹوں نے اقوام متحدہ کی تیرہ چوکیوں پر حملہ کر دیا۔ خبر ملی ہے کہ کمیونسٹوں نے دو چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔

رابطہ افسروں کی دو منٹ تک ملاقات

پن من جوم ۲۸ مئی - آج صبح پن من جوم میں کمیونسٹوں اور اقوام متحدہ کے رابطہ افسروں کی دو منٹ تک ملاقات ہوئی۔ اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ ملاقات انتظامی امور کے بارہ میں تھی۔

ڈیلی ایکسپریس کا حکومت برطانیہ کو مشورہ

لنڈن ۲۸ مئی - روزنامہ ڈیلی ایکسپریس نے اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں برطانوی حکومت کو مورد الزام قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ پاکستان کو گیہوں کی اشد ضرورت ہے یہ گیہوں برطانیہ کو اپنی سلطنت کے وسائل سے مہیا کرنا چاہیئے تھا۔ اسی طرح اسے آبپاشی کے لئے بندوں کی تعمیر میں پاکستان کو مناسب امداد دینی چاہیئے۔

ہندوستانی فضائی فوج کے ایک طیارہ کی تباہی

کلکتہ ۲۸ مئی - آج کلکتہ سے اٹھارہ میل کے فاصلہ پر ہندوستان کی فضائی فوج کا ایک تربیتی سیٹ فائر طیارہ زمین پر گر کر تباہ ہو گیا۔ حادثہ میں ہوائی جہاز کا پائلٹ ہلاک ہو گیا حادثہ کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۵۳ء

پنڈت نہرو کی تقریر

پنڈت نہرو نے ۲۶ مئی ۱۹۵۳ء کو نئی دہلی میں ایک جلسۂ عام میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:-

"دونوں ملکوں (پاکستان اور بھارت) کے اختلافات بہت پیچیدہ ہیں۔ ہمارا رویہ ہمیشہ سے ٹھیک رہا ہے۔ پاکستان کے حالات پہلے مختلف تھے۔ مگر اب وہاں بھی حالت بدل گئی ہے جب سے مسٹر محمد علی برسر اقتدار آئے ہیں۔ وہ بارہا بھارت سے پُرامن طور پر تمام تنازعات طے کرنے کی خواہش ظاہر کر چکے ہیں۔ ہم بھی ایسا ہی چاہتے ہیں۔ کشمیر کا تنازعہ سب سے اہم ہے۔ مجھ سے زیادہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کون بے چین ہو سکتا ہے۔ لیکن دوسرے ملکوں کی مداخلت سے یہ مسئلہ الجھتا ہی جائیگا۔ مناسب یہی ہے کہ اسے پاکستان بھارت اور کشمیر پر چھوڑ دیا جائے۔"

پنڈت جی نے اپنی اس تقریر میں جو کچھ فرمایا ہے جیسا کہ پنڈت نہرو کی تقریر سے بھی ہویدا ہوتا ہے۔ اور دوسرے حالات سے بھی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ آج ایسا وقت ہے کہ بھارت اور پاکستان کے تنازعات ختم ہونے کے کافی آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ اس لئے ایک دوسرے پر الزام لگانے کی بجائے پچھلی باتوں کو فراموش کر کے اگر اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیا جائے۔ اور ان دیرینہ تنازعات کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دینے کی روح سے آغاز کر کے انجام تک پہنچانے کی کوشش کی جائے۔ تو یقیناً دونوں ملکوں کے لئے اس سے بہتر کوئی شے نہیں۔

پنڈت جی کی اس بات پر نہ یقین کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ کہ اس کی اہمیت کے پیش نظر کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ان سے زیادہ کوئی بے چین نہیں۔ کیونکہ مسئلہ کشمیر ہی پاکستان اور بھارت کے درمیان سب سے زیادہ تعلقات کی تلخی کا باعث بنا ہوا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر اس مسئلہ کا اب جلد حل نہ ہوا تو خطرہ ہے کہ کہیں اس کی وجہ سے ایسے حالات نہ پیدا ہو جائیں کہ جس کا پھر علاج ناممکن ہو۔ اور دونوں ملکوں کی تباہی کے علاوہ امن عالم کی بربادی کا باعث ہو۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ پنڈت جی کا احساس موجودہ حالات میں بہت صحیح ہے۔ اور وہ واقعی دل سے چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ ضرور جلد حل ہو جائے۔ خاصکر اب جبکہ ان کے قول کے مطابق مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان اس مسئلہ کو پُرامن طریقے سے حل کرنے کی خواہش ظاہر کر چکے ہیں۔

البتہ اس ضمن میں ہم پنڈت نہرو کی خدمت میں اتنا عرض ضرور کریں گے کہ یہ جو انہوں نے فرمایا ہے کہ "ہمارا رویہ ہمیشہ سے ٹھیک رہا ہے"۔ صرف ایک لحاظ سے صحیح نہیں ہے اور وہ یہ کہ اگر فریقین کسی تنازعہ کے باہم نپٹانے کے وقت یہ یقین کر کے آگے آئیں گے۔ کہ ان کا رویہ ہی درست ہے۔ اور اپنی غلطیوں کو اگر ثابت ہوں ماننے کے لئے تیار ہو کر نہیں آئیں گے۔ تو خدشہ ہو سکتا ہے۔ کہ خدانخواستہ کہیں تمام کوشش برباد نہ ہو جائے۔

دو بھائیوں کے درمیان جو ایک دوسرے سے ناراض ہوں۔ باہم صلح کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ دونوں فراخ حوصلگی سے کام لیں۔ اور عدل و انصاف کے رو سے اگر کسی کی غلطی ثابت ہو تو اسکو مان لے۔ اگر دونوں اس بات پر اڑے رہیں کہ "میں ہی سچا ہوں" تو باہمی صلح و صفائی کے امکانات اکثر دور جا پڑتے ہیں۔

پنڈت جی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

"دوسرے ملکوں کی مداخلت سے یہ مسئلہ الجھتا ہی جائے گا۔ مناسب یہی ہے کہ اسے پاکستان، بھارت اور کشمیر پر چھوڑ دیا جائے۔"

جہاں تک اصول کا تعلق ہے۔ ہم شروع ہی سے اس بات کے قائل رہے ہیں کہ دونوں ملکوں کو بھائیوں کی طرح بیٹھ کر اپنے تمام تنازعات طے کر لینے چاہئیں۔ اس سے بہتر کوئی بات نہیں کہ دوسروں کو کانوں کان خبر بھی نہ ہو۔ اور دو روٹھے ہوئے بھائی باہم مل بیٹھیں۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کو محفوظ کرنے کا انتظام

احباب اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

— از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ —

احباب کرام!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ کو علم ہے کہ ہماری جماعت کی تاریخ اب تک غیر محفوظ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوانح بعض لوگوں نے مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن وہ بھی نامکمل ہیں۔ پس سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے تاریخ سلسلہ احمدیہ کے مکمل کرانے کا انتظام کیا گیا ہے سب سے پہلے قریب کے زمانہ کی تاریخ مرتب کی جائیگی۔ تاکہ ضروری واقعات محفوظ ہو سکیں۔ سلسلہ کی تاریخ کئی جلدوں میں مکمل ہوگی۔ تین سال تک کام کا اندازہ ہے۔ اس کی چھپوائی اور لکھوائی وغیرہ پر کم از کم تیس پینتیس ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے۔ صدر انجمن احمدیہ پر چونکہ اس وقت کافی بار ہے اس لئے اس کام کا علیحدہ انتظام کرنے کے لئے میں احباب جماعت میں سر دست صرف مبلغ بارہ ہزار روپیہ کی تحریک اس کام کے لئے کر رہا ہوں جب یہ روپیہ خرچ ہونے کو ہوگا۔ پھر اور اپیل کی جائیگی۔ جماعت کے جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے۔ انہیں سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ تا یہ کام جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے۔

دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں اس تحریک کے لئے مد کھول دی گئی ہے جو احباب اس تحریک میں حصہ لینا چاہیں وہ اپنی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو "بمد تصنیف تاریخ سلسلہ احمدیہ" بھجوا دیں۔

یہ رقم میرے اختیار میں رہے گی۔ اور میرے ہی دستخطوں سے برآمد ہو سکے گی۔ والسلام

مرزا محمود احمد۔ خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ

۲۴-۴-۵۳

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض

(۹)

پچھلی قسط میں لکھا گیا تھا کہ محکم اور غیر متزلزل ایمان اللہ تعالےٰ کے نشانوں کے مشاہدہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک ایمان حق الیقین کے درجہ کو نہیں پہونچتا۔ وہ انسانی زندگی پر کامل طور پر حاکم اور غالب نہیں ہوتا۔ اور جب تک یہ حالت پیدا نہ ہو۔ ایمان سے وہ نتائج مترتب نہیں ہوتے۔ جن کا وعدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایمان کے ساتھ وابستہ ہے۔ یقین کامل ہی وہ تریاق ہے۔ جو انسان کو ہر قسم کی بدی اور ناپاکی کے زہر سے صاف کرکے نیکی اور پاکیزگی کے مقام پر محفوظ طور پر لا کھڑا کرتا ہے۔ جیسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کشتی نوح میں فرمایا:۔

"ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا۔ یقین دکھ اٹھانے کی قوت دیتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک بادشاہ کو تخت سے اتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔ یقین ہر ایک دکھ کو سہل کر دیتا ہے۔ یقین خدا کو دکھاتا ہے۔ ہر ایک کفارہ جھوٹا ہے۔ اور ہر ایک فدیہ باطل ہے۔ ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے۔ وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی اور خدا تک پہونچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق و ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے۔ وہ یقین ہے ہر ایک مذہب جو یقین کا سامان پیش نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقینی وسائل سے خدا کو دکھا نہیں سکتا۔ وہ جھوٹا ہے۔ ہر ایک مذہب جس میں بجز پرانے قصوں کے اور کچھ نہیں وہ جھوٹا ہے۔ خدا جیسے پہلے تھا اب بھی ہے۔ اس کی قدرتیں جیسے پہلے تھیں اب بھی ہیں۔ اس کا نشان دکھلانے پر اقتدار جیسے پہلے تھا اب بھی ہے۔ پھر تم کیوں صرف قصوں پر راضی ہوتے ہو۔ وہ مذہب ہلاک شدہ ہے۔ جس کے معجزات صرف قصے ہیں۔ جس کی پیشگوئیاں صرف قصے ہیں۔ اور وہ جماعت ہلاک شدہ ہے جس پر خدا نازل نہیں ہوا۔ اور جو یقین کے ذریعہ سے خدا کے ہاتھ سے پاک نہیں ہوئی"۔

جماعت احمدیہ وہ خوش قسمت جماعت ہے۔ جسے اللہ تعالےٰ کے تازہ بتازہ نشانات کے مشاہدہ کے ذریعہ یقین کامل کے مقام پر کھڑا کیا گیا ہے۔ اور یقین کامل جیسی جامع نعمت اسے محض اللہ تعالےٰ کے فضل کے طور پر بخشش ہوئی ہے۔ کسی جماعت پر اللہ تعالےٰ کے نازل ہونے سے یہی مراد ہے۔ کہ وہ پے در پے اللہ تعالےٰ کے زندہ نشانوں کا مشاہدہ کرتی جائے۔ اور ہر روز اس کا ایمان نئی تازگی حاصل کرے۔ قریب کے عرصہ میں بار بار جماعت کو ایسے حالات کا سامنا ہوا کہ مومنوں کے دل پکار اٹھے۔ ھذا ما وعدنا اللہ ورسولہ وصدق اللہ ورسولہ (یہی تھا جس کی پیشتر اطلاع دی تھی ہمیں اللہ اور اسکے رسول نے اور سچ کر دکھایا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول نے وہ سب کچھ جو انہوں نے ہمیں پہلے سے بتا دیا تھا) ان حالات کو پیدا ہوتے دیکھ کر ان نشانوں کو قریب آتے دیکھ کر ان مشکلات اور مصائب کا تجربہ کرتے ہوئے اس بھٹی میں پڑے ہوئے ہونے کی حالت میں بھی مومنین کے دل گرے نہیں بلکہ مضبوط ہوئے۔ قدم متزلزل نہیں بلکہ ثابت ہوئے اللہ تعالےٰ کے ساتھ راز و نیاز بڑھا کئی مقامات پر

"جیسے سب جاتے رہے اک حضرت توّاب ہے"

کی کیفیات پیدا ہوئیں اور اللہ تعالےٰ کے بندوں نے

"دنیا کو کچھ غم نہیں ہے گو بڑا گرداب ہے"

کے نظارے مشاہدہ کئے جن سے قربانی طلب کی گئی انہوں نے قربانی پیش کی اور صبر کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی رضا کو تسلیم کیا۔ صدقوا ما عاھدوا اللہ علیہ (جو عہد انہوں نے اللہ تعالےٰ کے ساتھ باندھا تھا اسے انہوں نے پوری حد تک وفا کیا) مال۔ جائداد۔ اثاث البیت پونجی۔ روزی کمانے کے ذرائع ایک آن میں تباہ اور برباد کر دیئے گئے۔ اور نظروں سے غائب ہو گئے مومنین نے یہ سب کچھ لٹتے اور نذر آتش ہوتے دیکھا۔ اور ایک ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہہ دیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جس نے دیا تھا۔ اس نے لے لیا اسی کا تھا۔ اسی کی طرف اسے جانا تھا۔ ہم بھی اسی کے ہیں۔ آخر اسی کی طرف ہمیں بھی جانا ہے۔ اور وہ چاہے تو اس سے بہت بہتر ہمیں عطا فرما سکتا ہے۔ اور عطا فرمائے گا۔ جن صداقتوں کے انعام کی وجہ سے یہ محرومی ہم پر وارد کی گئی ہے۔ ان کے مقابلہ میں اس مال۔ اس جائداد۔ اس سامان۔ اس پونجی۔ ان ذرائع کی کیا حقیقت ہے۔ اس کی رضا حاصل رہے۔ تو سبھی کچھ حاصل ہے۔ لیکن اسی پر بس نہ ہوئی۔ پھر جانوں کی نوبت آئی۔ وہ بھی طلب ہوئیں اور پیش کر دی گئیں۔ غرض جو بھی قربانی طلب ہوئی۔ مالی کی۔ آرام کی۔ جان کی حاضر کی گئی پھر ناز و نعمت والوں کے لیے اور ان کے لئے جو ہم سب کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور نور ہیں زنداں پیش کیا گیا۔ اور صد تبسم کے ساتھ قبول اور گوارا ہوا۔ کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خوب نہ فرما دیا تھا؎

صادق آں باشد کہ ایّام بلا	مے گزارد با محبت با وفا
گر قضارا عاشقے گردد اسیر	بوسد آں زنجیر را کز آشنا

یہ سب کچھ اس لئے قبول اور گوارا ہوا کہ بقول حضور اقدس؏

جنسِ نام و ننگ و عزت را ز داماں ریختیم
یار آمیزد مگر با ما بہ خاک آمیختیم
دل بداد یم از کف و جاں در پے اش انداختیم
وز پئے وصلِ نگارے حیلہ ہا انگیختیم

جماعت نے فمنھم من قضیٰ نحبہ (ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اپنا عہد وفا کر دکھایا) تو پورا کر دیا ومنھم من ینتظر (اور کچھ ابھی انتظار میں ہیں۔ کہ جو طلب کیا جائے وہ حاضر کیا جائے) باقی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہر لحظہ جو کچھ طلب کیا جائے اسے پیش کرنے کے لئے پہلے سے بے تاب ہوں۔ اور کسی قسم کی سستی یا غفلت یا تہاون انگاری ہم سے سرزد نہ ہو۔ آخر ہمارے ساتھ تو صریح وعدہ ہے۔ کان اللہ نزل من السماء۔ پھر اللہ تعالےٰ کے نازل ہونے کا نظارہ دیکھنے کا اہل بھی تو ہمیں ثابت ہونا ہے (باقی)

چندہ مستورات

مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا تھا کہ آئندہ مردوں کے علاوہ ایسی مستورات سے بھی چندہ وصول کیا جائے جن کی آمدنی ہو۔ البتہ ایسی مستورات کہ جن کی آمدنی متعین نہ ہو۔ حق ہوگا کہ وہ حسب حالات و حیثیت چندہ میں حصہ لیں۔ اور وہ بالمقطع چندہ سالانہ کی رقم معین کر دیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کو پایۂ تکمیل تک پہونچانے کے لئے ضروری ہے کہ ہر ایک جماعت کی سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ اپنی اپنی جماعت کی مستورات کے چندہ کا محاسبہ کریں۔ اور جن احمدی مستورات کے ذمہ کوئی رقم چندہ کی بقایا ہو۔ اس سے اس چندہ کی وصولی کا مناسب انتظام کریں۔ اور جس قدر ماہوار چندہ مستورات کی رقم وصول ہوا کرے وہ ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں ارسال کر دیا کریں۔

مناسب ہوگا کہ ہر جماعت کی سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ اپنی اس کارگزاری کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھی بھجوا دیا کریں۔ (نظارت بیت المال)

زکوٰۃ پانچ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے۔ جن میں سے کسی ایک رکن کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا

اعمالِ صالحہ

شجرِ ایمان کے شیریں اثمار

جنتی میوے

ایمان ایک درخت ہے۔ جس کا بیج اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے اپنے بندوں کے دلوں میں بویا جاتا ہے۔ اور اعمالِ صالحہ اس کے وہ اثمار ہیں۔ جو اس درخت کے نشو ونما کے بعد ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر کسی کے دل میں ایمان کا بیج تو پڑا مگر بدقسمتی سے اس درخت نے نشوو نما حاصل نہیں کیا۔ تو وہ سمجھ لے۔ کہ یا تو کفر اور نفاق کا کوئی پرندہ اس بیج کو کھا گیا ہے۔ یا اس کے دل کی زمین کی سختی اس بیج کو اپنے اندر جذب نہیں کر سکی۔ اور وہ مناسب ماحول نہ ملنے کی وجہ سے ضائع ہو گیا ہے۔ اور اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہوں۔ تو یہ ممکن ہی نہیں ہوتا۔ کہ ایمان ایک ثمرور درخت کی شکل اختیار نہ کرے۔ اور در حقیقت یہی وہ اثمار ہیں۔ جو جنت میں متمثل کر کے مومنوں کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ ان کی بناوٹ کسی مادی چیز سے نہیں۔ بلکہ اعمال صالحہ سے ہے۔ اور چونکہ اعمال صالحہ کروڑ در کروڑ ہیں۔ اس لئے نعمائے جنت بھی بے حساب ہیں۔ اور یہی وہ جنتی میوے ہیں۔ جن سے دامانِ مقصود کو پُر کرنے کے لئے انبیاءؑ و مرسلین کی بعثت ہوتی ہے۔ خوش قسمت اصحاب ان مونیوں سے اسی جہان میں مالامال ہو جاتے ہیں۔ اور ولمن خاف مقام ربہ جنتان کے مطابق اسی جہان سے انہیں جنت دکھائی دینا شروع کر دیتا ہے۔ مگر بدقسمت اس جہان میں خالی ہاتھ رہ کر اگلے جہان کی جنت کے امیدوار رہتے ہیں۔ حالانکہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں صاف طور پر فرما دیا ہے۔ کہ من کان فی ھٰذہٖ اعمیٰ فھو فی الاٰخرۃ اعمیٰ۔ جس نے اس جہان میں جنت حاصل نہیں کیا۔ اسے اگلے جہان میں بھی نہیں مل سکتا۔ اور اس جہان کا جنت دنیوی مال ومتاع نہیں۔ بلکہ اعمال صالحہ ہیں۔ دنیوی اموال خدا تعالیٰ کی نگاہ میں جس قدر ذلیل ہیں۔ ان کا پتہ اس امر سے لگ سکتا ہے۔ کہ بالعموم خواب میں گندگی اور نجاست سے مراد دنیا ہوتی ہے۔

پس دنیوی شان وشوکت خدا تعالیٰ کی نگاہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی اصل عزت اور اصل عظمت وہی ہے۔ جو اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ کے قرب کی صورت میں حاصل ہو۔ اور چونکہ اس عظمت کا بیج اعمال صالحہ ہیں۔ اس لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اعمال صالحہ کی ہر شق میں انسان کامیاب اترے۔ تا ملائکۃ اللہ یدخلون علیھم من کل باب کے مطابق ہر دروازہ سے اس پر سلامتی پہنچانے کے لئے آئیں۔

اعمال صالحہ کے لئے مضطربانہ کیفیت کی ضرورت

یہ اعمالِ صالحہ اگرچہ شاخ در شاخ ہیں۔ اور ان کا ذکر شریعت اسلامی نے تفصیلی طور پر کیا ہے۔ لیکن اس موقعہ پر صرف چند معروف نیکیوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تا ان کی روشنی میں باقی نیکیوں کی بھی اسی طرح جستجو کی جائے۔ جس طرح ایک ماں اپنے کھوئے ہوئے اکلوتے بچے کی تلاش میں گھر بہ گھر اور قریہ بہ قریہ پھرتی ہے۔ اور چین اور آرام سے کسی کروٹ نہیں لیٹتی وہ مضطرب اور بے چین ہوتی ہے۔ آنسو اس کی آنکھوں سے رواں ہوتے ہیں۔ آہ وبکا اور نالہ وفریاد اس کا شیوہ ہوتا ہے۔ اور وہ نہیں رکتی جب تک تلاش کر کے اپنے بچے کو اپنی چھاتی سے چمٹا نہیں لیتی۔ ایک مومن کی بھی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ وہ نیکیوں کی تلاش میں مسجد میں جاتا اور جب واپس آتا ہے۔ تو تھوڑی دیر بعد پھر مضطرب ہو کر اسی طرف دوڑ پڑتا ہے۔ سوتے ہوئے آنکھ کھلتی ہے۔ تو بے چین ہو کر کھڑا ہو جاتا اور اپنا ماتھا اپنے رب کے آستانہ پر جھکا دیتا ہے۔ اٹھتا ہے۔ اور حج بیت اللہ کے لئے دیوانہ وار دوڑ پڑتا ہے۔ کسی فقیر اور محتاج کی آواز اس کے کانوں میں پڑتی ہے۔ تو وہ اپنا کھانا اٹھا کر اسے دے دیتا ہے۔ خود بھوکا رہتا ہے۔ تا اللہ تعالیٰ کی معرفت اس کی غذا بنے۔ خود پیاسا رہتا ہے تا دیدارِ الٰہی کا شربت اسے پینے کو میسر آئے۔ وہ مجنون ہوتا ہے۔ اور مجنونانہ کام ہی کرتا ہے۔ مگر ہزار عقلیں ایسی دیوانگی پر قربان اور ہزار سنجیدگیاں ایسی پُر اضطراب حرکات پر فدا۔

نیکیوں کے میدان میں اپنا قدم ہمیشہ آگے بڑھانا چاہیئے

جذبات کی رو انسان کو کہیں کا کہیں لے جاتی ہے۔ میں یہ ذکر کر رہا تھا۔ کہ آؤ ہم بھی نیکیوں کے میدان میں اضطراب کا نمونہ دکھائیں۔ کیا تم نے کبھی دیکھا۔ کہ کوئی شخص اس بات پر قانع ہو گیا ہو۔ کہ وہ محبوب کے شہر میں تو پہنچ گیا ہے۔ اگر اس کے دیدار سے مشرف نہیں ہوا تو کیا ہوا۔ نہیں وہ محبوب کے مسکن میں پہنچنے پر ہی بس نہیں کرتا۔ اپنے پیارے کی دہلیز پر جاتا۔ اور اپنا سر اس کے قدموں پر رکھ دیتا ہے۔ اور کوشش کرتا ہے۔ کہ اس کے دیدار اور اس کے گفتار سے وہ لطف اندوز ہو۔ اسی طرح ایمان کا حاصل کر لینا ایسا ہی ہے۔ جیسے محبوب کے شہر میں پہنچ جانا۔ لیکن اے عاشقانِ مسیح موعودؑ اور اے عاشقانِ حضرت احدیت۔ تمہاری منزل ابھی دور ہے۔ تمہارا مقصد ابھی اور تگ ودو چاہتا ہے۔ اور تمہارا مطلوب ابھی بعید ہے۔ اٹھو اور آگے بڑھ کر اپنے محبوب کے رخِ زیبا سے غیریت کا پردہ بھی اٹھاؤ۔ اور اس سے گفتگوئے محبت بھی تو کرو۔ اگر یہ نہیں ملا۔ اگر اس نعمت کو ابھی حاصل نہیں کیا۔ تو بتاؤ کیا ملا۔ پس نیکیوں کے میدان میں قدم آگے سے آگے بڑھاؤ۔ اور کسی ایک مقام پر خوش ہو کر مت ٹھہرو۔ کہ ہمارا محبوب لازوال تجلیاتِ حسن کا مالک ہے۔ کوئی ایک تجلی ہوتی۔ تو ہم دیکھ کر کہہ سکتے۔ کہ اب مزید کیا جدوجہد کریں۔ جو دیکھنا تھا۔ وہ دیکھ لیا۔ مگر نہیں اسے جو دیکھ لے۔ اسے اور دیکھنے کی ہوس بڑھ جاتی ہے۔ اور اس کی ایک تجلی دوسری تجلی سے مستغنی نہیں کرتی۔ بلکہ انسان کے دل میں اور زیادہ بھوک پیدا کر دیتی ہے۔ یہی حکمت ہے۔ کہ خدا نے جنت میں انسان کو ابدیت عطا فرمائی ہے۔ تا وہ ابدی خدا کی تجلیات غیر محدود کی پرستاری کرتا رہے۔ اور ہر روز اپنے ایمان اور اپنے ایقان اور اپنے عرفان میں بڑھتا چلا جائے۔ پس کسی ایک نیکی یا دو نیکیوں یا تین نیکیوں یا چار نیکیوں پر مت ٹھہرو۔ آگے بڑھو۔ اور معرفتِ الٰہی کے بے پایان سمندر میں غوطہ زن ہو جاؤ۔ تا جس طرح خدا تعالیٰ غیر محدود ہے۔ اسی طرح وہ تمہیں بھی غیر محدود معارف اور غیر محدود علوم اور غیر محدود محبت کا وارث بنا دے۔ اور وہ مقصد پورا ہو۔ جس کے لئے اس نے تمہیں پیدا فرمایا

کیا آپ نے یکم مئی کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں ادا کر دیا ہے؟

جماعت کے تاجر احباب توجہ فرماویں

یورپ میں مساجد کی تعمیر کے لئے مجلس شوریٰ کی سکیم کے مطابق جماعت کے بڑے تاجران کے متعلق یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ وہ ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں ادا کیا کریں۔ یکم مئی گذر چکی ہے۔ تاجر دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اس تاریخ کے پہلے سودے کا منافع خانہ خدا کی تعمیر کے لئے ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ قبول فرمائیے!

اس وقت تک مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے ہمیں فدیہ رمضان کے طور پر رقوم وصول ہو چکی ہیں۔ جو ان کے ناموں کے سامنے درج ہیں۔ اور ان کی طرف سے حاجتمندوں کو روزے رکھانے کا بندوبست کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں اور بہنوں پر اپنی برکات نازل فرمائے اور انہیں صحت و طاقت عطا کرے۔ کہ اگلے سال وہ خود روزے رکھ سکیں۔

(افسر لنگر خانہ۔ ربوہ)

(۱) حافظ احمد دین صاحب ڈنگہ ۱۵/-/-

(۲) شیخ اللہ بخش صاحب وفضل بی بی صاحبہ لائلپور ۲۸/-/-

(۳) ملک شیر بہادر صاحب خوشاب ۱۵/-/-

(۴) میاں غلام محمد صاحب صراف سیالکوٹ ۳۰/-/-

(۵) نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے ۶۰/-/-

(۶) شیخ غلام قادر صاحب سابق کارکن ضیافت۔ ربوہ ۱۰/-/-

(۷) اہلیہ صاحبہ بابو بشیر احمد صاحب ایس۔ ایم۔ یوسف والہ ۱۵/-/-

(۸) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب تین کس ۴۵/-/-

(۹) بذریعہ امیر صاحب جماعت احمدیہ بہلول پور ۱۰/-/-

(۱۰) مکرم بن یامین صاحب بدوملہی ۱۵/-/-

(۱۱) زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نور الدین صاحب بدوملہی ۱۵/-/-

(۱۲) خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب بدوملہی ۱۵/-/-

(۱۳) چوہدری غلام احمد صاحب چک ۸۸ لائلپور ۲۰/-/-

(۱۴) خان صاحب منشی برکت علی صاحب راولپنڈی ۲۰/-/-

(۱۵) غلام حسن صاحب ۱۵ سلطانپورہ روڈ لاہور ۱۵/-/-

(۱۶) مکرمہ صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید محمد محسن شاہ صاحب نصرت آباد سندھ ۱۵/-/-

(۱۷) مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ سید عبد الحئی شاہ صاحب منھالو ڈانہ ۱۵/-/-

(۱۸) میاں نور سلطان صاحب ایڈووکیٹ جھنگ مگھیانہ ۳۰/-/-

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل احباب نے صدقہ کرنے کے لئے روپیہ بھیجا ہے۔ جو ان کی طرف سے کرا دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جملہ مصائب سے نجات عطا کر کے اپنا فضل اور رحم فرمائے۔

(۱) اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب بذریعہ محاسب صاحب ۳۰/-/-

(۲) حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سکھر ۲۷/-/-

(۳) مکرم محمد سعید صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ ملتان شہر صدقہ برائے حضرت مرزا شریف احمد صاحب و میاں ناصر احمد صاحب ۴۹/۸/-

(۴) ملک ظہور الدین صاحب کوٹ داد خاں کشن ۲۴/-/-

(۵) مکرم جناب محمد شفیع صاحب کراچی ۲۰/-/-

(۶) ڈاکٹر ایم۔ ڈی کریم صاحب بیلا ۲۵/-/-

(۷) مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ ۲۰/-/-

(۸) مکرمہ محمودہ سلطانہ صاحبہ بیگم شیخ محمد محسن صاحب لائلپور ۲۰/-/-

(۹) مکرمہ سلمہ خاتون صاحبہ بیگم شیخ عبد العزیز صاحب لائلپور ۳۰/-/-

(خاکسار افسر لنگر خانہ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

جھوٹ اور بیہودہ گوئی کو ترک کئے بغیر روزہ نہیں

روزہ کا مفہوم صرف یہ نہیں کہ صائم ایک خاص وقت تک بھوکا اور پیاسا رہے۔ بلکہ روزہ تو انسان کو تمام برائیوں سے روکنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ جب تک روزہ دار بحالت روزہ ایک ایک بری بات سے نہیں بچتا۔ تو اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ اس کا وہ روزہ روزہ نہیں۔ اور نہ ہی یہ روزہ اسے کچھ فائدہ دے سکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت واضح ارشاد اس بارہ میں یہ ہے

من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ" یعنی جو روزہ دار جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی ضرورت نہیں کہ وہ کھانا اور پینا ترک کرے۔ (تجرید بخاری کتاب الصوم حدیث ۹۰۳)

پس رمضان کے اس مبارک مہینہ میں ہمیں اپنے نفوس کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے۔ کہ ہم کہاں

زکوٰۃ ادا کرنے کے فوائد

ایک سچے مسلمان اور مومن کے لئے سب سے بڑی چیز یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہو جائے۔ اس کی سچی محبت خدا تعالیٰ کے ساتھ قائم ہو جائے۔ اور مومن کی تمام قربانیاں اس ایک مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہوتی ہیں۔ اور یہ خواہش اس وقت تک پوری نہیں ہو سکتی جب تک بدنی عبادت کے ساتھ ساتھ مالی قربانیوں میں بھی حصہ لیا جائے۔ زکوٰۃ ایک مالی قربانی ہے۔ جسکے کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بیان فرمایا ہے۔ وما اٰتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولٰئک ھم المفلحون کہ زکوٰۃ کا دینا اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہے۔ اور جو لوگ اسے ادا کرتے ہیں۔ ان کے مال کم نہیں ہوتے بلکہ بڑھتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے مالوں میں برکت دیتا اور ان پر فضل کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ واللہ یضاعف لمن یشاء واللہ واسع العلیم۔ یعنی وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ ان کی مثال ایسی ہے جس طرح ایک دانہ سے سات بالیں پیدا ہوں۔ اور ہر بال میں سو سو دانے ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہتا ہے۔ بڑھاتا ہے۔ اور بہت وسعت والا اور علم والا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال کا خرچ کرنا مال کو کم کرتا نہیں بلکہ بڑھاتا ہے۔ اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرتا ہے۔ پس مبارک ہے وہ جو ان فوائد کو حاصل کرے

(نظارت بیت المال ربوہ)

حقیقی مومن!

(۱) یاد رکھو! "حقیقی مومن وہی ہے۔ جو مصائب اور مشکلات کے وقت اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کرتا۔ اور مومن کا اخلاص ہر مصیبت میں اور ہر مشکل کے وقت اس کے کام آتا ہے۔ وہ کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ خواہ وہ اس کے سامنے کسی شکل میں ہی کیوں نہ پیش ہو۔"

(۲) "بے شک یہ دن قحط کے ہیں۔ مصائب کے ہیں آفات کے ہیں۔ مگر دین کی خدمت کرنے والا بھی تمہارے سوا کوئی نہیں"

(۳) "تم ہی اس کے ولی ہو۔ تم ہی اس کے محافظ ہو۔ تم ہی اس کے متکفل ہو۔ تم ہی اس کے مربی ہو۔ اور اس کا ولی اور مربی تمہارے سوا کوئی نہیں۔ اور نہ کوئی آج تمہارے سوا اسلام کی خبر پوچھنے والا ہے۔ اور نہ کوئی اس کی خاطر کوئی قربانی کرنے والا ہے۔ اور نہ کوئی اس سے محبت کرنے والا ہے"

(۴) "اگر اس کی خاطر قربانی کرو گے تو تم کرو گے۔ لیکن یاد رکھو۔ اگر تم دین کے لئے قربانی کرو گے تو زندہ بھی تم ہی رہو گے۔"

(۵) جب اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کی رضا کے لئے آپ نے ہی قربانی کرنی ہے۔ خواہ مصائب ہوں۔ بلکہ مصائب و مشکلات میں بھی آگے قدم بڑھانا ہے۔ کیونکہ مومن مخلص تو تنگی کے وقت یہ کہتا ہے کہ کچھ تنگی خدا نے بھیجی ہے۔ کچھ میں اپنے اوپر اپنی خوشی سے وارد کر لیتا ہوں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے اور وہ میری تنگیوں کو دور کر دے۔ پس مخلص بنیں اور قربانیوں میں اور بھی زیادہ بڑھیں"

(۶) اس لئے آپ دفتر اول اور دفتر دوم کے سال رواں کے وعدے اس ماہ میں پورے کریں اگر آپ کے ذمہ کسی سال کا بقایا بھی ہے۔ تو اسے پہلے سال رواں کا ادا کر کے ادا کریں۔

(۷) دور اول کے وہ مجاہدین جو شروع سے شامل رہے ہیں۔ ان کو یہ بات بخصوص یاد رکھنی چاہیئے۔ انیسویں سال کے خاتمہ پر جو فہرست شائع ہونے والی ہے۔ جس میں ان کا نام اور ان کی انیس سال تک متواتر ادائیگی ہونی اشاعت اسلام میں امداد بھی شائع ہوتا ہے۔ وہ اپنے انیس سال میں سے کسی سال کی بھی اگر بقائے ہوں۔ ان کو بھی ۳۰ نومبر سے پہلے پہلے ادا کریں تا ان کا نام فہرست میں شائع ہو سکے۔ جن کے انیس سال پورے ادا نہ ہونگے۔ ان کا نام فہرست میں نہیں آ سکے گا۔ پس آج سے انیس سال پورے ادا کرنے کا انتظام کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین (وکیل المال تحریک جدید)

تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پاک ارشاد کی بجا آوری کر رہے ہیں۔ خدا تو ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم روزہ کے مفہوم کو سمجھیں۔ اور پھر اس کے مطابق عمل کریں گے نہ صرف بدیوں کو چھوڑنے والے ہی نہیں۔ بلکہ ہم نیکیوں میں بھی ترقی کریں۔ اے خدا تو ہمیں ایسا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔ ثم آمین

(ناظر تعلیم و تربیت۔ ربوہ)

مقدمہ سازش راولپنڈی کے سزا یافتگان کی گورنر جنرل سے اپیل

لاہور ۲۷ رمئی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سابق میجر جنرل اکبر خان۔ مسٹر فیض احمد فیض اور سید سجاد ظہیر نے گورنر جنرل پاکستان کے سامنے۔ راولپنڈی سازش اسپیشل ٹربیونل ایکٹ کی دفعہ ۱۱ کے تحت عرض داشتیں روانہ کردی ہیں۔ ان کی طرف سے مسٹر سہروردی اور مسٹر منظور قادر نے عرض داشتیں داخل کی تھیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ راولپنڈی سازش کیس کے دوسرے ملزموں نے بھی گورنر جنرل کو عرضداشتیں بھیجی ہیں۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ محمد حسین عطا اور نیاز محمد خان ارباب کی عرضداشتیں بھی سابق میجر جنرل اکبر خان فیض احمد فیض اور سجاد ظہیر کی عرضداشتوں کے ساتھ گورنر جنرل کے پاس بھیجی گئی ہیں۔

ایس ایم اکرام کولمبیا یونیورسٹی میں لکچر دینگے

کراچی ۲۷ رمئی خیال کیا جاتا ہے کہ وزارت اطلاعات ونشریات کے جوائنٹ سکریٹری مسٹر ایس ایم اکرام نے کولمبیا یونیورسٹی کی یہ دعوت منظور کرلی ہے کہ ۵۴-۱۹۵۳ء کے تعلیمی سال کے دوران ایک مہمان پروفیسر کی حیثیت سے امریکہ آئیں وہ بھارت اور پاکستان کے مسلمانوں کی ثقافتی تاریخ کے متعلق کولمبیا یونیورسٹی میں لکچر دیں گے۔ اس دورے کے لئے حکومت پاکستان نے۔ مسٹر ایس ایم اکرام کو طویل مدت کے لئے رخصت دیدی ہے۔ وہ امریکہ جانے کیلئے اگست میں اپنے عہدہ کا چارج دیدیں گے۔

ہندوستان نے ۶۰ جٹ طیارے فرانس سے خریدے

پیرس ۲۷ رمئی ہندوستانی فضائیہ کے لئے فرانس سے جو جٹ شکاری طیارے لئے جارہے ہیں ان کے ہوابازوں اور زمینی عملہ کو تربیت دینے کے انتظامات کئے جارہے ہیں۔ میئر کی حکومت ٹوٹ جانے کے باوجود دہلی میں فرانسیسی وفد اور حکومت ہند کے مابین ۶۰ جٹ اور مگین قسم کے طیاروں کی فروخت کے اصول پر سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ کچھ طیارے بالکل تیار ہیں اور ۱۰۰ ہندوستانی ہوابازوں اور ۲۰۰ زمینی عملہ کے تربیت پاتے ہی انہیں روانہ کیا جاسکتا ہے۔ پیرس میں اس فروخت کی کافی مخالفت ہورہی ہے ان کے خیال میں یہ طیارے ہند چینی میں استعمال کئے جانے چاہیئے تھے۔ فرانس کی نئی حکومت قائم ہونے پر ایوان میں اس سوال پر کچھ سیاسی ہنگامے ہونے کا امکان ہے۔ نئی حکومت ہندوستان کے ساتھ معاہدہ کے اصول کو پایہ تکمیل تک پہنچائے گی۔ برطانیہ سے ڈلیوری کی میعاد کا وعدہ نہ ہونے پر ہندوستان نے فرانس سے یہ سودا کیا برطانوی طیارے زیادہ سستے اور زیادہ بہتر ہونے اور دیر تک طیارے ملنے پر ۳۵ ہزار پونڈ فی طیارے کی بچت ہوجاتی۔

پاکستان کیلئے منصوبہ بندی کا نیا بورڈ

کراچی ۲۷ رمئی معلوم ہوا ہے کہ وزارت امور اقتصادیات سارے پاکستان کے لئے منصوبہ بندی کے بورڈ کی تشکیل کے سلسلے میں تفصیلات پر غور کررہی ہے واضح رہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے اپنی حالیہ پریس کانفرنس میں اس قسم کی بورڈ کی تشکیل کی طرف اشارہ کیا تھا۔

یہ مجوزہ بورڈ ترقیاتی اسکیمیں تیار کرنے کے علاوہ ان کی تکمیل کا ذمہ دار بھی ہوگا

ناگا قبائل کی چنگی کی چوکیاں بھارت نے بند کردیں

کلکتہ ۲۷ رمئی حکومت آسام نے ناگا قبائل کے علاقہ میں ٹول جمع کرنے والی چنگی کی تمام چوکیاں بند کردی ہیں ان چوکیوں سے آلو کی جو فصل گذرتی ہے۔ اس پر ناگا قبائل کی کونسل چنگی وصول کرتی تھی۔ حکومت بھارت کا کہنا ہے کہ اس طرح ناگا کونسل جو روپیہ اکٹھا کرتی تھی وہ بھارت کے خلاف آزاد ناگا قبائل کی تحریک کو تقویت پہنچانے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔

دولت مشترکہ کے نوجوانوں کی کانفرنس

لنڈن ۲۷ رمئی اس مہینہ کی ۹ ر اور دس تاریخ کو دولت مشترکہ کے نوجوانوں کی ایک جشن تاجپوشی کی کانفرنس منعقد ہورہی ہے۔ جس میں پاکستان ہندوستان اور لنکا کے نوجوانوں کے ادارے اور طلباء کی انجمنیں شرکت کریں گی۔ کانفرنس کے سامنے جو موضوع ہوگا۔ وہ ہے۔ "دولت مشترکہ کے نوجوان اور ان کا مستقبل"۔ کانفرنس کو عالمی اسمبلی نوجوانان کی برطانوی قومی کمیٹی نے بالبرن بارو کونسل اور ہالبرن یوتھ کمیٹی کی ایما پر ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ کانفرنس ہالبرن یارو یوتھ کلب میں منعقد ہوگی۔ اس سے ایک بڑا فائدہ یہ ہوگا۔ کہ نوجوانوں کے لیڈروں اور ان اداروں کے ممبران کو آپس میں تبادلہ خیال کا موقع مل جائیگا۔

عالمی طبی کانفرنس میں پاکستان کی شرکت

کراچی ۲۷ مئی عالمی طبی کانفرنس میں پاکستان کی شرکت ممتاز سرجن ڈاکٹر ممنون علی کریں گے۔ یہ کانفرنس عالمی طبی انجمن اور عالمی ادارہ صحت کے مشترکہ اہتمام میں ہورہی ہے یہ کانفرنس اپنی نوعیت کی پہلی ہے۔ اور ۱۷ اگست کو لنڈن میں شروع ہوگی۔ برطانوی طبی انجمن میزبان ہوگی۔ توقع ہے کہ دنیا بھر کے ممتاز ڈاکٹر طبی سائنس اور پیشہ متعلق امور پر غور وخوض کریں گے

بھارت اور مقبوضہ کشمیر کے تعلقات کے متعلق دہلی کے معاہدہ کو نافذ کیا جائیگا

نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری کا اعلان

سری نگر ۲۷ رمئی۔ نیشنل کانفرنس کی مجلس عاملہ نے کل اپنے جلسے میں مقبوضہ کشمیر کے بنیادی اصولوں پر بحث ختم کرلی۔ اور اسمبلی پارٹی کو مناسب ہدایات جاری کردیں۔ نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری مولوی محمد سعید نے مجلس عاملہ کے جلسے کے بعد کہا۔ کہ بھارت اور مقبوضہ کشمیر کے تعلقات کے متعلق دہلی کے معاہدہ کو نافذ کیا جائیگا۔ اور اس سلسلہ میں اسمبلی پارٹی کو بھی ہدایات بھیجی جارہی ہیں۔ پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کی ملاقات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس ملاقات سے جس میں کشمیر کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ مقبوضہ کشمیر کی حیثیت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ مجلس عاملہ نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ نئے آئین کے تحت مقبوضہ کشمیر میں ایک ہائی کورٹ قائم ہوگی۔ اور موجودہ مشیروں کو ختم کردیا جائے گا۔ اس کے علاوہ بھارتی آئین اور بھارتی سپریم کورٹ کا اقتدار بھی جزوی طور پر مقبوضہ ریاست پر قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ ایجنسی فرانس نے اطلاع دی ہے کہ مجلس عاملہ کا یہ جلسہ دس روز ہوا مجلس عاملہ کا یہ جلسہ دس روز تک ہوا۔ مجلس عاملہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ فرقہ پرستوں کی حرکتوں سے متاثر نہ ہوں کیونکہ یہ فرقہ پرست عناصر مقبوضہ کشمیر اور بھارت کے تعلقات میں کشیدگی پیدا کرنے کی سازشیں کررہے ہیں۔ مولوی محمد سعید نے مجلس عاملہ کے جلسہ کے بعد اخباری نمائندوں کو بتایا کہ اگر وزرائے اعظم کی مجوزہ کانفرنس میں۔ پاکستان کی طرف سے کوئی نئی تجویز پیش ہوئی تو پنڈت نہرو مقبوضہ کشمیر کی حکومت سے بھی مشورہ کریں گے۔

امریکی کوہ پیما کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۷ رمئی پاکستان میں ۲۸۲۵۰ فٹ بلند ماؤنٹ گڈون آسٹن کو سر کرنے کی پانچویں کوشش کے لئے نیو یارک سے امریکی کوہ پیما پارٹی۔ جو سات افراد پر مشتمل ہے کراچی پہنچ گئی۔ یہ پہاڑ پاکستان کا سب سے بلند پہاڑ ہے کل یہ جماعت راولپنڈی جارہی ہے۔ یہ دنیا کی دوسری بڑی چوٹی ہے جسے آج تک فتح نہیں کیا جاسکا۔ پاکستان سے کرنل عطاءاللہ اس مہم میں شامل ہوجائیں گے۔ ریڈیو پاکستان جون سے اگست تک موسمی حالات اور پیشگوئیاں اس مہم کیلئے نشر کرے گا۔

دریا کے کنارے نئی مہاجر بستی کی تعمیر

ڈھاکہ ۲۷ رمئی۔ حکومت مشرقی پاکستان نے ستیا لاکھیا نامی دریا کے کنارے دس لاکھ ۶۰ ہزار روپے کے خرچ سے ایک بستی تعمیر کی ہے۔ جہاں مہاجروں کو آباد کیا جائیگا۔ اسی بستی میں پانچ سو مہاجر خاندانوں کو بسایا جائیگا۔

وزیر اعظم ملکہ الیزبتھ کو اگلے سال پاکستان آنے کی دعوت دیں گے

کراچی ۲۹ رمئی۔ کراچی کے سیاسی حلقوں میں بیان کیا جارہا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی۔ ملکہ کو اگلے سال پاکستان بلانے کیلئے کہیں گے۔ سرکاری حلقوں میں اس خبر کی تصدیق کرنے کی کوشش کی گئی۔ مگر سرکاری حلقوں نے نفی یا اثبات میں کچھ کہنے سے انکار کردیا۔

دہلی میں مسلمانوں کی متروکہ جائداد کا نیلام

دہلی ۲۷ رمئی ایک مقامی اخبار کی اطلاع مظہر ہے کہ یہاں مسلمانوں کی تین سو متروکہ جائدادوں کے نیلام کا کام ۱۵ رجون سے شروع ہوگا ان کی مالیت کا اندازہ ۲۰ لاکھ روپیہ بتایا گیا ہے۔

کومٹ کا ایک اور ریکارڈ

لندن ۲۷ رمئی۔ کومٹ دوم جٹ مسافر طیارہ نے یوگنڈا کے شہر اینٹبے سے ہرٹفورڈ شائر تک ۴۲۶۵ میل کا فاصلہ ۱۱ گھنٹہ ۳۳ منٹ میں طے کرکے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ وہ قاہرہ میں ایک گھنٹہ ۲۱ منٹ رکا بھی تھا۔ مخالف ہواؤں کے باوجود مصر سے برطانیہ تک راستہ ۴۷۰ میل فی گھنٹہ کی اوسط رفتار سے طے کیا گیا۔ قاہرہ تک رفتار ۵۳۹ میل فی گھنٹہ تھی۔ یہ طیارہ ٹراپیکل حالات میں آزمائش کے لئے خاص طور سے پرواز کررہا تھا۔

حکومت پاکستان کا اظہار تعزیت

کراچی ۲۷ رمئی۔ حکومت پاکستان نے اپنے ایک پریس نوٹ میں رنگون کے پاکستانی سفارت خانہ کے تھرڈ سکرٹری مسٹر محمود بٹ کی غرقابی پر اظہار افسوس کیا ہے۔ مسٹر محمود بٹ پنجاب میں ۱۹۲۲ء میں پیدا ہوئے۔ اور گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم حاصل کی۔ اور پاکستان کی خارجی خدمات کے لئے وہ ستمبر ۱۹۵۰ء کے ایک مقابلہ میں منتخب ہوئے۔ اور انہوں نے "فارن سروس پروبیشنز" کی حیثیت سے لندن اور پیرس میں تربیت حاصل کی اور سٹریٹ کو رنگون کے پاکستانی سفارت خانہ میں اکتوبر ۱۹۵۲ء میں تھرڈ سیکرٹری مقرر کیا گیا تھا۔

مقدمہ سازش راولپنڈی کے سزا یافتگان کی گورنر جنرل سے اپیل

لاہور ۲۷ رمئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سابق میجر جنرل اکبر خان مسٹر فیض احمد فیض اور سید سجاد ظہیر نے گورنر جنرل پاکستان کے سامنے راولپنڈی سازش اسپیشل ٹربیونل ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کے تحت عرضداشتیں روانہ کر دی ہیں۔ ان کی طرف سے مسٹر سہروردی اور مسٹر منظور قادر نے عرضداشتیں داخل کی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ راولپنڈی سازش کیس کے دوسرے ملزموں نے بھی گورنر جنرل کو عرضداشتیں بھیجی ہیں۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ محمد حسین عطا اور نیاز محمد خان ارباب کی عرضداشتیں بھی سابق میجر جنرل اکبر خان فیض احمد فیض اور سجاد ظہیر کی عرضداشتوں کے ساتھ گورنر جنرل کے پاس بھیجی گئی ہیں۔

دو گھنٹہ میں طیارہ مکمل ہوتا ہے!

لندن ۲۷ رمئی: سڈنی ہیوبلنڈ کے انجینئر دو گھنٹہ میں ایک طیارہ مکمل کر دیتے ہیں اس فیکٹری میں کومٹ دوم جیٹ مسافر طیارے۔۔۔۔ ڈوینڈ ہیرن ویمپائر جیٹ شکاری اور دیگر طیارے بنتے ہیں

عدلیہ کو انتظامیہ سے جدا کرنے کا سوال

لاہور ۲۸ رمئی: عدلیہ کو انتظامیہ سے جدا کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ پندرہ روز کے اندر وہ اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے چودھری نذیر احمد کو اس کمیٹی میں نامزد کیا ہے

میونسپل کمشنر چار ماہ کی رخصت پر جا رہے ہیں

کراچی ۲۷ رمئی: کراچی کے میونسپل کمشنر مسٹر ملو رائنڈ عنقریب چار ماہ کی رخصت لے کر برطانیہ جا رہے ہیں۔

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت المصلح کا حوالہ ضرور دیا کریں!

دعائے مغفرت

بھائی عبدالحق صاحب خادم لنگرخانہ ربوہ دو ماہ بیمار رہنے کے بعد ۲۴ رمئی ۱۹۵۳ء کو بقضائے الٰہی رحلت فرما گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

رشید احمد دوگار کارکن ٹوٹیفائڈ ایریا کمیٹی ربوہ

درخواست دعا

محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ اہلیہ برادرم بشیر احمد صاحب ہاشمی بعارضہ بخار ربوہ دو دن سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور بالخصوص درویشان دارالامان سے ان کی صحتیابی کی درخواست ہے

نیز خاکسار کی دینی و دنیاوی ترقی کے لئے بھی دعا فرمادیں۔

خاکسار محمد شفیع ہاشمی ڈرگ روڈ کراچی

مصنفہ نہایت دیندار اور سعید الفطرت خاتون ہیں

پنجاب میں ۵ ہزار ایکڑ بنجر زمین کو زیر کاشت لانے کا کام شروع ہو گیا

حکومت نے فصل خریف کیلئے بیج اور کیمیاوی کھاد تقسیم کرنے کے انتظامات مکمل کر لئے

لاہور ۲۸ رمئی ضلع جھنگ میں انگ پور کنال کے دونو طرف ۵۰ ہزار ایکڑ کے بنجر اور خشک علاقے میں ٹریکٹروں کی مدد سے زمین کو پھاڑنے اور اس طرح اسے قابل کاشت بنانے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ حال ہی میں یہ زمین غریب کاشتکاروں کے نام فصل خریف بونے کیلئے الاٹ کی گئی تھی تاکہ غلہ کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے ان زمینوں کو قابل کاشت بنانے میں حکومت الاٹی کاشتکاروں کو ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچا رہی ہے۔ ٹریکٹروں اور مشینوں کی فراہمی کے علاوہ بیج تقسیم کرنے کیلئے چھ ایجنسیاں قائم کر دی گئی ہیں۔ اسی طرح ۳۰ ہزار من کیمیائی کھاد بھی فراہم کر دی گئی ہے۔ جو محض برائے نام قیمت پر کاشتکاروں کو مہیا کی جائے گی۔ ان زمینوں پر پہلے ایک سال میں کاشتکاروں سے کوئی مالیانہ وغیرہ نہیں لیا جائے گا پنجاب کے وزیر زراعت سردار عبدالحمید دستی نے الاٹمنٹ کے آخری انتظامات کی تکمیل کی گذشتہ منگل کو ذاتی طور پر خود نگرانی کی۔ اس علاقے میں دو مربعے فی خاندان کے حساب سے زمین الاٹ کی گئی ہے۔ سردار عبدالحمید دستی نے علاقے کے مالکانِ اراضی کو بھی یقین دلایا ہے کہ اگر وہ فصل خریف کے لئے مزید غیر مزروعہ زمین زیر کاشت لائیں گے۔ تو حکومت انہیں ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائیگی انداز لگایا گیا ہے کہ اگر سہولتیں مہیا کی گئیں تو اس طرح مزید پانچ سو ایکڑ بنجر زمین زیر کاشت آجائے گی۔ جو نیا علاقہ قابل کاشت بنایا جا رہا ہے۔ اس میں ۱۸ ہزار ایکڑ رقبے میں چاول بوئے جائیں گے۔ اور اس سے اندازاً ایک لاکھ من چاول پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ جوار باجرہ اور چینا بھی کافی مقدار میں پیدا ہونے کی توقع ہے۔ سردست یہ زمین عارضی طور پر الاٹ کی گئی ہے۔ آئندہ سال ان کاشتکاروں کو ترجیح دی جائے گی۔ جو اس سال زیادہ محنت سے کام کر کے زیادہ سے زیادہ اناج پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

ڈاک اور تار کے دفاتر ۲ رجون کو بند رہیں گے

کراچی ۲۸ رمئی۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ ملکہ الزبتھ دوم کی رسم تاجپوشی کے سلسلے میں ڈاک اور تار کے تمام دفاتر ۲ رجون کو بند رہیں گے۔

کراچی میں راہگیروں کیلئے پل اور زمین دوز راستہ

کراچی ۲۷ رمئی بولٹن مارکیٹ کے قریب فریئر روڈ اور وڈ اسٹریٹ کے استعمال پیدل راہگیروں کے لئے ایک پل زیر تعمیر ہے ۴ اپنے ستونوں پر یہ پل لے کی شکل کا ہے۔ ۶۰ فٹ لمبا اور ۱۰ فٹ چوڑا ہوگا۔ یہ زمین دوز راستہ تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

اس وقت اس بات کا فیصلہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ کہ اس اصول کی خلاف ورزی دونوں میں سے کس نے کی۔ جب صلح و صفائی کی بات ہو۔ تو اس سے کیا فائدہ کہ یہ فیصلہ بھی کیا جائے۔ کہ کس نے کیا کیا؟ اصل چیز تو یہ ہے۔ کہ اگر صبح کا بھولا ہوا شام کو گھر آجائے۔ تو اسے بھولا نہیں کہنا چاہیئے۔ اگر دونوں ملک چاہتے ہیں۔ کہ باہم مل بیٹھ کر بھائیوں کی طرح اپنے تنازعات طے کرنے چاہئیں۔ اور دونوں کی نیت بخیر ہو۔ تو نتیجہ انشاءاللہ بہتر برآمد ہوگا۔ اس لئے ہم عرض کرتے ہیں۔ کہ اب اگر صلح و صفائی کا یہ پہلو دونوں ملکوں کے نزدیک بہترین تسلیم ہو چکا ہے۔ تو دونوں کو چاہیئے۔ کہ وہ نیک نیتی سے آگے بڑھیں۔ اور دلوں کی سلیٹ سے ڈپلومیسی وغیرہ کے تمام خطوط دھو کر بڑھیں۔ اور کوئی چیز عدل و انصاف سے مانع ہونے والی ان کے درمیان میں نہ رہے۔ جس طرح شہری زندگی میں افراد کے لئے دیانت ایک مستحسن چیز ہے۔ اسی طرح اقوام کے لئے بین الاقوامی مسائل میں بھی حسن معاملہ قابل قدر چیز ہے ہمیں یقین ہے۔ کہ اگر دونوں ملکوں کے تنازعات بخیر و خوبی طے ہو گئے۔ تو جو فائدہ اس طرح دونوں کو ہوگا۔ وہ اس فائدہ سے بدرجہا بہتر اور زیادہ ہوگا۔ جو مثلاً فریقین میں سے کوئی دیانت اور عدل و انصاف کو چھوڑ کر حاصل کرنا چاہیگا۔ یہ نہ صرف اخلاقی نقطہ نظر سے ہم کہہ رہے ہیں۔ بلکہ صحیح اور حقیقی ڈپلومیسی کا بھی یہی تقاضا ہے۔ اور دنیاوی دانشمندی بھی اسی کی موید معلوم ہوتی ہے۔ کہ وہ ہمسایہ ملک جن کو ایک سے زیادہ بہت سی باتوں میں اشتراک ہو۔ باہم صلح و صفائی سے رہ کر ایک دوسرے سے کافی حد تک مستفید ہو سکتے ہیں۔

مسلسل ساڑھے چھ سال کی بے رخی کے بعد اہل پاکستان برطانیہ سے مایوس ہو چکے ہیں

لندن میں پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی صاف گوئی۔!

لندن ۲۷ رمئی۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے جو آج کل رسم تاجپوشی اور دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے سلسلے میں لندن آئے ہوئے ہیں۔ کل رات کلیرج ہوٹل میں "میری قوم کی شکایات" کے زیر عنوان ایک لیکچر دیا۔ دوران تقریر میں نئے دستور کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ جہاں تک نئے دستور کی تدوین کا تعلق ہے پاکستان کو یہ کام از سر نو سرانجام دینا ہوگا انتہائی صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ اگر آپ کسی خاندان کے ممبر ہیں۔ تو مصیبت کے وقت آپ یقیناً یہ توقع رکھیں گے کہ افراد خاندان آپ کے ساتھ امداد نہ سہی کم از کم ہمدردی کا اظہار ضرور کریں۔ لیکن یہاں معاملہ دیگر ہے جب کشمیر کے جھگڑے نے سر اٹھایا۔ تو برطانیہ اس امر کا بھی روادار نہ تھا کہ وہ ہماری بات پر کان دھرے۔ تمام پاکستانی جانتے ہیں۔ کہ دولت مشترکہ کے ممبر ملکوں کے باہمی جھگڑوں میں برطانیہ اس رنگ میں دخل نہیں دے سکتا۔ کہ وہ خود الجھ کر رہ جائے۔ لیکن ساتھ ہی اہل پاکستان اتنی ضرور توقع رکھتے ہیں کہ برطانیہ کو ایسے جھگڑے طے کرنے میں مدد دینی چاہیئے۔ برخلاف اس کے ان کا احساس یہ ہے کہ ہر ممبر اس بات سے خوف زدہ ہے۔ کہ کہیں ہندوستان ناراض نہ ہو جائے۔ پاکستانی کہتے ہیں کہ ایک طرف تو اہل برطانیہ پاکستانیوں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے۔ اور خیر خواہی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف ساتھ ہی گھبرا گھبرا کر ادھر ادھر دیکھتے جاتے ہیں۔ کہ کہیں کوئی ہندوستانی تو نہیں دیکھ رہا۔ ہندوستان نے ری پبلک ہونے کا اعلان کر دیا۔ پاکستان بدستور تاج برطانیہ کے ساتھ وابستہ رہا۔ ان حالات میں میری قوم دیکھتی رہی۔ کہ اس کا نتیجہ کیا برآمد ہوتا ہے۔ میری قوم جانتی ہے کہ تمہاری ملکہ ہماری اپنی ملکہ ہے۔ لیکن وہ ساتھ ہی دریافت کرتی ہے کہ آخر اس سے فرق کیا پڑا؟ ساڑھے چھ سال کی بے رخی کے بعد پاکستان برطانیہ سے مایوس ہو گیا ہے *

*مسٹر محمد علی کی اس تقریر سے تاجپوشی کے بعد منعقد ہونے والی دولت مشترکہ کی کانفرنس کے لئے ایک بڑا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ وزرائے اعظم کو بہر حال اس مسئلہ سے دوچار ہونا پڑے گا۔

(ایوننگ سٹار)

محفل استقبال میں پاکستان ہائی کمشنر کی شرکت

لندن ۲۸ رمئی۔ برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر ایم۔ اے۔ ایچ اصفہانی اور بیگم اصفہانی نے کل شام افغانستان کے لندنی سفارت خانے میں ایک محفل استقبال میں شرکت کی۔ اس محفل کا اہتمام افغانستان کے "یوم آزادی" کی تقریب کے موقع پر افغانی سفیر ہز رائل ہائی نس مارشل شاہ ولی کی طرف سے کیا گیا تھا۔

حکومت سندھ نے صوبائی دارالحکومت کو حیدر آباد منتقل کرنے کا فیصلہ کر لیا

کراچی ۲۸ رمئی۔ حکومت سندھ نے صوبائی دارالحکومت کو کراچی سے حیدر آباد منتقل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ سندھ سیکرٹریٹ اس تبدیلی کے مالی پہلوؤں پر غور کر رہا ہے۔ عنقریب صوبائی وزرا حیدر آباد جائینگے اور دارالحکومت کے لئے جگہ منتخب کریں گے۔

عید الفطر کے موقعہ پر "تجدید ملاقات" کا اہتمام

کراچی ۲۸ رمئی۔ کراچی کے شہری اس سال بھی عید الفطر کے موقعہ پر "تجدید ملاقات" کا اہتمام کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں جو پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں ایک دعوت چائے بھی شامل ہے۔ جو عید کی شام کو فریئر ہال میں ترتیب دی جائیگی۔ ابتدائی انتظامات کی دیکھ بھال کے لئے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے۔

پیرس ۲۸ رمئی۔ سیاسی حلقوں نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ پال رینا ڈ غالباً اتنی اکثریت حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔ کہ وہ فرانس میں نئی کابینہ بنا سکیں۔ ان کے خیال میں مسٹر رینا ڈ نے دستوری اصلاحات کے مسئلے کو ملتوی کرنے سے انکار کر کے اپنی کامیابی کے